459

آیات نمبر 30 تا 59 میں فرعون، شاہ یمن تُبّع کی قوم اور پچھلی نافرمان قوموں کی ہلاکت کی طرف اشارہ۔ یہ
دنیا بے مقصد پیدا نہیں کی گئی۔ روز قیامت مجرمین کے لئے جہنم میں عذاب کا ایک منظر۔ اس کے برعکس
اس دن اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ رسول اللہ
(ﷺ) کو درگزر اور اللہ کے فیصلہ کا انتظار کرنے کی ہدایت۔

وَ لَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ بیشک
ہم ہی نے بنی اسرائیل کو فرعون کے رسوا کن عذاب سے نجات بخشی اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا
مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا سرکش اور حد سے بڑھ جانے والوں میں
سے تھا وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾ اور ہم نے اپنے علم و حکمت ہی
کی بنا پر بنی اسرائیل کو اس وقت موجود تمام قوموں پر فضیلت دی تھی وَ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ
الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ ہم نے اپنی نشانیوں کی شکل میں انہیں ایسی نعمتیں عطا
کی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ ﴿۳۵﴾ بے شک یہ کفار کہتے ہیں کہ بس ہمیں صرف ایک
مرتبہ ہی مرنا ہے اس کے بعد ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۶﴾ پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء واجداد کو زندہ کر کے لے آؤ اَهُمْ
خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا یہ مشرکین مکہ، شاہ یمن تُبّع کی قوم یا
ان سے پہلے گزری ہوئی قوموں سے قوت و شوکت میں زیادہ بہتر ہیں اَهْلَكْنٰهُمْ ٞ
اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا تھا کیونکہ وہ نافرمان تھے وَ
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿۳۸﴾ اور ہم نے آسمانوں، زمین
اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے، بے مقصد اور محض کھیل تماشے کے طور پر نہیں پیدا

کیا مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ ہم نے یہ سب کچھ
کسی خاص مصلحت کے تحت پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کا علم نہیں
رکھتے اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ بے شک فیصلہ کے لئے قیامت کا
دن ان سب کے دوبارہ زندہ اٹھائے جانے کا مقررہ وقت ہے اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد
ہے کہ قیامت کے دن سب کو دوبارہ زندہ کر دیا جائے گا، سب کے اعمال کا حساب ہو گا اور اسی
کے مطابق مستقل رہائشگاہ جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو گا يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾
اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ انہیں کہیں سے مدد ملے
گی، سوائے جس پر اللہ مہربانی فرمائے، بے شک وہ بہت زبردست اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے رکوع [٢] اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ ع
بے شک زقوم کا درخت گناہگاروں کا کھانا ہو گا كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ وہ زقوم ایسا ہو گا جیسے پگھلا ہوا تانبہ اور ان کے پیٹ میں ایسے
جوش مارے گا جیسا گرم کھولتا ہوا پانی خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾
حکم دیا جائے گا کہ اسے پکڑو اور کھینچتے ہوئے جہنم کے وسط میں لے جاؤ ثُمَّ صُبُّوْا
فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ پھر اسے عذاب دینے کے لئے اس کے سر
پر سخت کھولتا ہوا پانی ڈالو ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اس کا مزہ چکھ!
کیونکہ تو اپنے آپ کو بڑا ذی عزت اور ذی مرتبت سمجھتا تھا اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ
بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ بیشک یہ وہی جہنم ہے جس کے بارے میں تم شک میں مبتلا تھے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۙ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۚ﴿۵۲﴾ اس کے بر عکس اللہ
سے ڈرنے والے لوگ پُرامن مقام پر باغوں اور چشموں کے درمیان ہوں گے
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۚ﴿۵۳﴾ وہ باریک اور دبیز ریشم کا
لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے كَذٰلِكَ ۟ وَ
زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ؕ﴿۵۴﴾ ہاں ایسا ہی ہو گا ! اور ہم انہیں بڑی بڑی آنکھوں والی
گوری گوری عورتوں سے بیاہ دیں گے يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۙ﴿۵۵﴾
وہ اطمینان سے بیٹھے ہوئے ہر قسم کے پھل اور میوے طلب کریں گے لَا
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ ۙ﴿۵۶﴾ دنیا کی موت کے بعد وہ وہاں دوبارہ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، اللہ
انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ اور یہ سب کچھ انہیں آپ کے رب کے فضل کی وجہ سے ملے گا، یہی
درحقیقت بہت بڑی کامیابی ہے فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان
بنا دیا ہے تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کر سکیں فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ
مُّرْتَقِبُوْنَ ۧ﴿۵۹﴾ پس اب آپ نتیجہ کا انتظار کیجیئے بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں

رکوع [۳]